

لوگوں کو ایسی شادیوں میں شامل ہونے اور علاوہ کو نکاح پڑھانے سے انکار کر دینا چاہیے۔ اگر ایسا ہو گا تو اس برائی کا انسداد ہو جائے گا۔ وَاللَّهُ أَعْلَمْ!

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے عزم اور جذبے کی جزادے آپ کے لیے آسانی پیدا کرے اور آپ کے اہل خاندان کے دلوں میں تبدیلی پیدا کر دے۔ (مولانا عبدالمالک)

اذان کے بعد کی دعا — ایک شہہر

س: پاکستان ٹیلی ویژن پر نمازِ عشاء کی اذان کے بعد دعا پڑھی جاتی ہے: "اے اللہ! اس اذان کے بعد کھڑی ہونے والی نماز کے رب، تو محمد ﷺ کو وسیلہ فضیلت اور بلند درجہ عطا فرم اور ان کو اس مقامِ محمود پر پہنچا دے جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔" ہم جو مقامِ رسالت کی معرفت رکھتے ہیں تو کیا ہم گنہگاروں کو زیب دیتا ہے کہ ہم اللہ سے آپ کے لیے وسیلہ فضیلت اور بلند درجے کی دعا کریں؟ کیا آج ۱۴۲۰ھ سال کے بعد حضور کو مقامِ محمود نصیب نہیں ہوا؟ اور پھر ان سفارشات کے بعد ہم اللہ کو یہ بھی یاد دلا رہے ہیں کہ تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ دعا تو میں رسالت ہے۔ آپ سے استدعا ہے کہ اس پر بصیرت افروز روشنی ڈال کر مجھے ممنون فرمائیے۔

ج: دراصل دعا کی حیثیت نہ صرف ایک درخواست کی ہے جو عوماً کسی ایسی چیز کی بابت کی جاتی ہے جس سے ہم محروم ہوں بلکہ دعا شکر اور احساسِ منونیت کا ایک اہم ذریعہ بھی ہے۔ گری کا موسم ہو یا سردی کا، ہم جب پیاس بھانے کے لیے پانی پیتے ہیں تو شکر کے جذبات کے ساتھ بے ساختہ دعا زبان پر آتی ہے کہ اس رب کی تعریف وحدت جس نے پینے اور کھانے کو دیا اور ہمیں مسلمانوں میں سے بنایا۔

اذان کے بعد دعا کے حوالے سے آپ نے جو سوال اٹھایا ہے کہ کیا اس طرح ہم تو میں رسالت کے مرکب ہوتے ہیں؟ یہ ایک دل چپ اثنی منطق معلوم ہوتی ہے۔